

بچین ہی سے گرونا نک کی عادتیں عام بچوں سے مختلف تھیں۔ انھیں کھیل کود کا شوق نہیں تھا۔ جیب خرچ کے پیسے بھی وہ اپنی ذات پرخرچ کرنے کے بجا بے ضرورت مندول میں تقسیم کردیتے تھے۔ جب ان کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا تو انھوں نے فارسی زبان اور حساب بہت حد تک سیھ لیا۔ آگے پڑھائی میں ان کا جی نہیں لگا۔ جب وہ بڑے ہوئے تو ان کے والد نے پہلے کھیتی باڑی اور پھر تجارت کرنے کے لیے کہا۔ انھوں نے کسی کام میں دل چسپی نہیں لی کیونکہ ان کا دل دنیا داری میں نہیں لگتا تھا۔

ایک دن گرونانک کے والد نے انھیں کچھ روپیے دے کر لا ہور بھیجا اور کہا کہ ایسا کھر اسودا کرنا جس سے کچھ نفع ہو۔ انھوں نے بالا نام کا ایک نوکر بھی ساتھ کردیا۔ راستے میں انھیں کچھ نقیر نظر آئے جو بہت بھوکے تھے۔ گرونانک نے ان کو کچھ روپیے دینے چاہے کیکن فقیروں نے کہا: '' یہ پیسے ہمارے کس کام کے؟

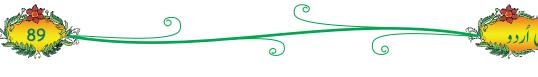
ہم تو بھوکے ہیں، کھانا چاہیے۔''

گرونانگ نے ان کے کھانے کا انتظام کیا اور سارے پیسے ان کو کھانا کھلانے میں خرچ کردیے۔ واپس آکر والد کے ڈر سے گھر کے باہر ہی رک گئے، لیکن والد نے انھیں ڈھونڈ نکالا اور جب

اُن سے پوچھا کہ تجارت کی غرض سے

جو روپیے دیئے تھے وہ کیا کیے تو گرونا نک نے سارا واقعہ بیان کر دیا

اور کہا: '' آپ نے کہا تھا کھر اسودا کرنا۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے سے زیادہ کھر اسودا اور کیا ہوسکتا ہے؟''



گرونانک کے والد ان کی طرف سے بہت فکر مند رہتے تھے۔ اس لیے گرونانک کے بہنوئی آخیں اپنے ساتھ کپورتھلہ لے گئے اور وہاں کے گورنر لودھی خال کے دفتر میں ملازمت دلادی۔ یہاں بھی ان کا دل کام میں نہیں لگا۔ یہ طور طریقے د کیھتے ہوئے ان کے والد نے سوچا کہ اُن کی شادی کردی جائے۔ شاید گھریلو ذیے داریاں پڑنے پر وہ اِس طرح روپیہ خرچ کرنا بند کردیں۔ دو بچے ہونے کے بعد بھی وہ غریبوں کی مدد کرتے رہے۔

آخر کار انھوں نے گھر بارچھوڑ کرفقیری اختیار کرلی۔ یہ بات ان کے دل پرنقش ہوگئی کہ دنیا اور یہاں کی ہرشے فانی ہے۔ اس کا پیدا کرنے والا ہی ہمیشہ باقی رہے گا۔ اس لیے خدا سے محبت کی جائے اور اس کا قرب حاصل کیا جائے۔ ان کے والد نے انھیں سمجھانے کے لیے جس مسلمان گویتے اور وفا دار خادم مردانا کو بھیجا وہ بھی ان کا چیلا بن گیا۔ اب گرونا نک اپنے پرانے خادموں کے ساتھ لوگوں کونفیحت کرتے کہ ذات پات کی بنا پر انسانوں کے بھی کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔ گرونا نک نے اس بات پر زور دیا تھا کہ ان کے مانے والے مشتر کہ رسوئی یعنی لنگر میں کھانا کھا کیں۔ جہاں کوئی بھی ذات پات اور مذہب کے بھید بھاو کے بغیر کھا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے مانے والے جمع ہوتے توعور تیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ کے حقوق دینے کی بات کہی۔ جب ان کے مانے والے جمع ہوتے توعور تیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ کے حقوق دینے کی بات کہی۔ جب ان کے مانے والے جمع ہوتے توعور تیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ کے حقوق دینے کی بات کہی۔ جب ان کے مانے والے جمع ہوتے توعور تیں بھی ان کے ساتھ ہوتیں۔ رفتہ کی یہ تعلیمات ایک مذہب کی شکل اختیار کرگئیں، جس کے مانے والے سکھ کہلائے۔

گرونانک نے کئی ملکوں کا سفر کیا۔ آخر میں کرتا پور میں آباد ہو گئے، جسے آج کل ڈیرہ نانک صاحب کہتے ہیں۔ 1538 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی تعلیمات ' گروگرنتھ صاحب میں جمع ہیں۔ یہی سکھوں کی مقدس کتاب ہے۔ان کا یوم پیدائش' گروپڑب' کی شکل میں دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔





### مشق

### الفظ اورمعنى:

گنگا جمنی : ملی جلی

تحریک : کسی خاص مقصد کے تحت چلائی گئی مہم، آندولن

بنوب : دكن

پیروکار : ماننے والے، پیچھے چلنے والے

گرمستی : گھربار

نقش موجانا : اثر کرنا، دل میں بیره جانا

فانى : منتنے والا

قرب : نزو کی

مشترکه : ملی جلی

مقدّس : یاک



گرونا نک ہمارے ملک ہندوستان کے ایک اہم روحانی پیشوا اور سماج سدھارک تھے۔ انسان
 دوستی اور محبت ان کا پیغام تھا۔ انھوں نے دنیا داری چھوٹر کر خدمتِ خلق کا راستہ اختیار کیا۔



1۔ ہمارا ملک کس تہذیب کانمونہ ہے؟

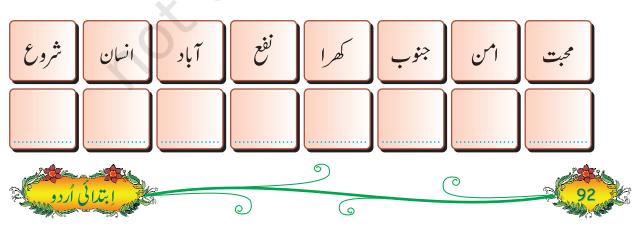
- 2۔ گرونا نک کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی تھی؟
  - 3- گرونانک کا دِل کام میں کیوں نہیں لگتا تھا؟
    - 4۔ گرونانک کی تعلیمات کیا ہیں؟
- 5۔ گرونانک کی تعلیمات کس کتاب میں جمع کی گئی ہیں؟
  - 6۔ گرونانک آخرمیں کہاں آباد ہوئے؟

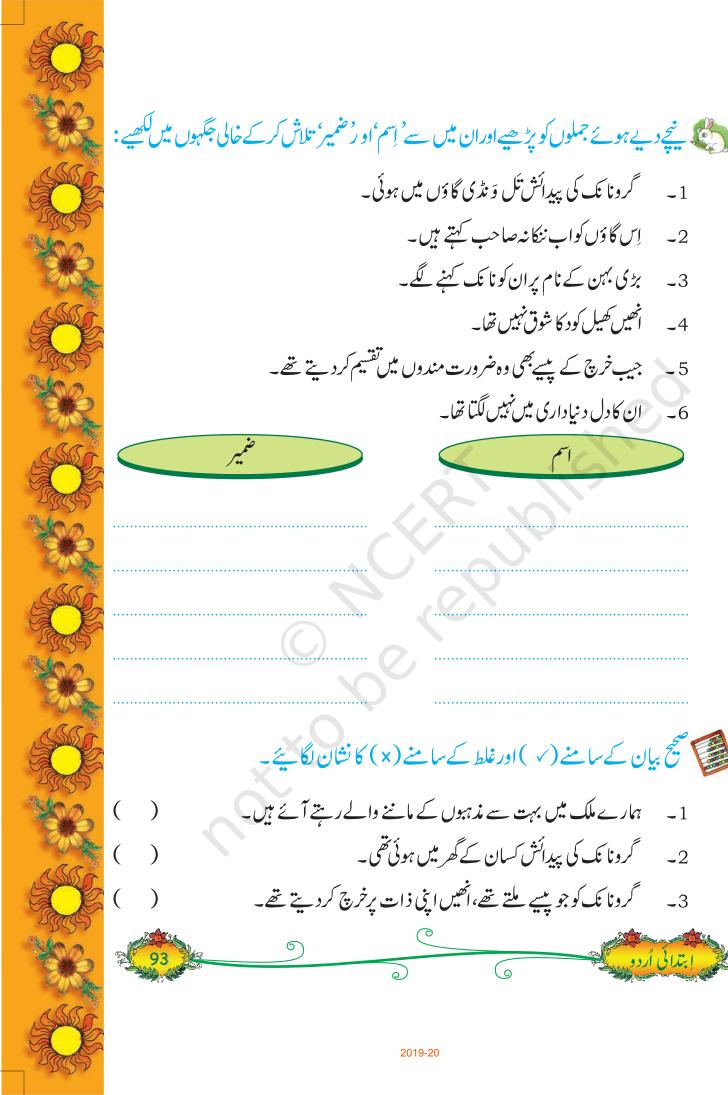
## 



- 1۔ ہمارا ملک سے۔
- 2۔ مجھ تی تحریک کے نام سے بھی ایک سیسسسسسے لی تھی۔
- 3۔ گرونانک کے والدان کی طرف سے بہت سے۔
  - 4۔ انھوں نے گھر ہار چھوڑ کر .....
- 5۔ 5۔ گرونانک نے اس بات پر زور دیاتھا کہ ان کے ماننے والے .....میں کھانا کھائیں۔

# ان الفظول کے مُتضاد لکھیے:





- 4۔ گرونا نک کا دل د نیا داری میں نہیں لگتا تھا۔
- 5۔ گرونا نک آخری وقت میں تک وَ نڈی گاؤں آئے۔
- 6۔ نکانہ صاحب دہلی کے پاس واقع ہے۔

سبق میں ایک لفظ آیا ہے 'فکرمند' ۔ یہ فکر' اور' مند' سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی

مندُلگا كر پانچ الفاظ خالى جگهول ميں لكھيے: جيسے: دولت + مند = دولت مند ضرورت + مند = ضرورت مند

# العلى المواقع المواقع فالول مين المصيد: واحد المواقع المواقع فالول مين المصيد: واحد المواقع المواقع في المو

